شروع کی، اس کے لئے انھوں نے تکلیفیں اٹھائیں اور قربانیاں پیش کیں، یُوں تو ان مصلحین کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن مصنف نے صرف دس حضرات کا ذکر کیا ہے۔ جن میں محمد بن عبدالوہاب (نجد) مدحت پاشا (ترکی)، جمال الدین افغانی، شیخ محمد عبدہ (مصر) سرسید احمد خاں (ہند) ہندوپاک میں بھی مشہور ہیں،

لائق مترجم نے اس کتاب کو شگفتہ اور رواں اُردو میں منتقل کرکے اس کتاب سے اُردو داں حضرات لئے بھی استفادہ کا موقع بہم پہونچادیا۔ اصل کتاب میں کہیں کہیں مصنف سے غلطی ہو گئی تھی، فاضل مترجم حواشی میں اُس کی نشاندہی کرکے تصحیح کردی ہے۔ کتاب بہر حال دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

تذکرۃ المفسرین جلد اول، از مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی، تقطیع کلاں۔ ضخامت ۴۱۹ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ: دارالارشاد، کیمبل پور (مغربی پاکستان)

مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی پاکستان کے مشہور صاحبِ قلم اور نامور مصنف عالم ہیں، قرآن مجید اور اس کے متعلقہ علوم و فنون کا موصوف کو خاص ذوق ہے، اس سلسلہ میں متعدد مفید اور قابلِ قدر کتابیں شائع کرچکے ہیں۔ یہ کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس میں مولانا نے مفسرین کرام کے تراجم صدی وار لکھے ہیں، یہ جلد اوّل ہے اور اس میں دسویں صدی تک کے مفسرین کا تذکرہ آیا ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جو ۲۴ صفحات پر پھیلا ہوا ہے، اس میں فن تفسیر کی تعریف۔ اُس کے موضوع اور غرض وغایت پر گفتگو کرنے کے بعد کتاب کے اصل موضوع بحث اجمالی تذکرہ وبیان کیا گیا ہے۔ آخر میں کتبِ تفسیر کی ایک اجمالی فہرست ہے اور اس کے بعد جن کتب وامصار کا نام کتاب میں آیا ہے اُن پر تشریحی نوٹ ہیں، جو کچھ لکھا ہے تحقیق سے اور حوالہ کے ساتھ لکھا ہے، اُردو میں غالباً اپنے موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے، اس بنا پر اور بھی قابلِ قدر اور فاضل مصنف محنت لائق ستائش ہے۔ کتاب کا مطالعہ عوام وخواص اور اساتذہ وطلبہ سب کے لئے مفید ہوگا۔